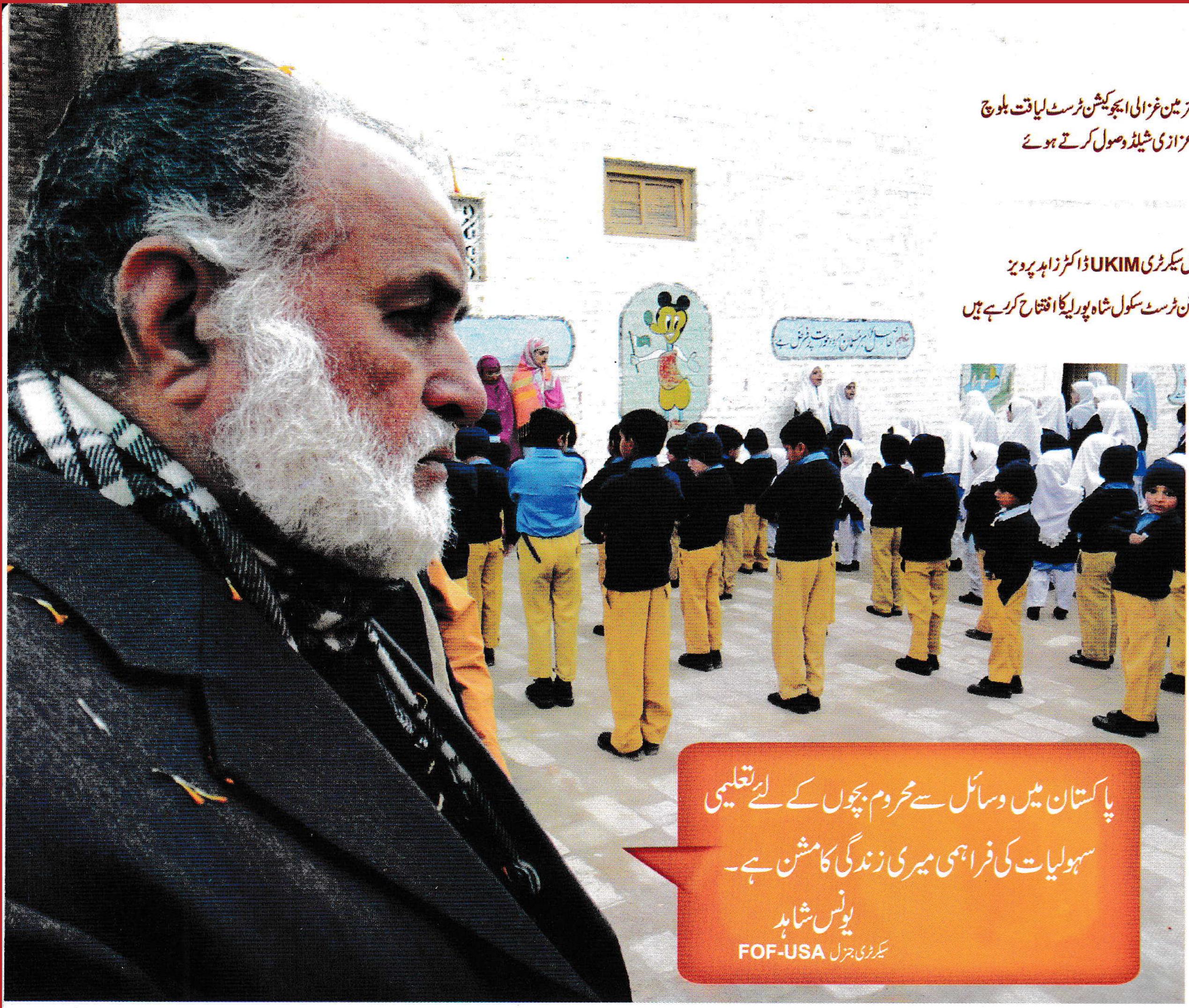

سابق چیئرمین غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ لیاقت بلوچ اعزازی شیلڈ وصول کرتے ہوئے

جنرل سیکرٹری UKIM ڈاکٹر زاہد پرویز غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول شاہ پور لیہ کا افتتاح کر رہے ہیں

القرآن

اے نبی ﷺ ! تم خواہ ایسے لوگوں کے لئے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اللہ فاسق لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر 80

الحدیث

رسول ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو، جس شخص نے ان ناموں کو یاد کیا وہ ابتدا ہی میں بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

غزالی نیوز

شمارہ نمبر 33

اپریل 2011

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان

E-5 ثمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور فون: 35222702, 35222705 (+92-42)

فیکس: 35222729 (+92-42) E-mail: info@get.org.pk

UKAS QUALITY MANAGEMENT

GHAZALI EDUCATION TRUST

مرتب کردہ:
ریسورس موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ

حرف آغاز :

صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے موجودہ پارلیمان سے اپنے چوتھے خطاب میں 2011ء کو تعلیم کا سال تو قرار دیا ہے مگر اس خوشنما وعدے کی عملی تعبیر اس وقت معلوم پڑے گی جب موجودہ حکومت اپنے بقایا دو سال میں وہ کچھ کر دکھائے گی جو گذشتہ 3 سالوں میں نہیں کیا جا سکا۔ پبلک سیکٹر میں تعلیم بالخصوص ابتدائی تعلیم کی بہتری، گنجائش، رسائی اور معیار وہ پہلا زینہ ہوگا جہاں ہماری سیاسی قیادت کے وژن، ترجیحات اور اخلاص کا اندازہ ہو سکے گا۔ ورنہ اعلیٰ، درمیانے اور زیریں سطح پر نجی شعبے سے جو کچھ بن پا رہا ہے وہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیہی سطح پر ترجیحات کی عدم موجودگی اور وسائل کی کمی کی بنا پر اگر ایک طرف دیہی علاقوں سے شہروں کی طرف مراجعت ہو رہی ہے تو دوسری جانب لوگ چار و ناچار بہت تیزی سے نجی شعبے میں تعلیمی اداروں کا رخ کر رہے ہیں۔

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ تعلیم کے قومی منظرنامے میں اپنے حصہ کا رنگ بھرنے میں مصروف ہے۔ ہر گذرے دن کے ساتھ ٹرسٹ کی سنجیدگی، احساس ذمہ داری اور خدمات کی ترسیل میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن ہم اس کام کو ایک بوجھ (liability) کی بجائے ادائیگی فرض کے طور پر انجام دے رہے ہیں۔ پہلے ہی سے محروم دیہی پاکستان میں ٹرسٹ 2011ء کے تعلیمی سال کے لئے پُرجوش، فعال اور منہمک ہے۔ زلزلہ، سیلاب اور دربدری (Displacement) جیسی آزمائشوں کو ٹرسٹ نے مواقع (Oppertunities) میں تبدیل کرنے کی اپنی سی کوشش کی ہے۔ 20 ہزار سے زائد نادار و مستحق مگر باصلاحیت طلبہ کی تعلیمی ضروریات ہمارے مخلص معاونین (Donors) کے تعاون سے اُن تعلیمی اداروں تک پہنچائی جا چکی ہے جو شاہراہِ ریشم سے لے کر لورالائی تک پھیلے ہوئے ہیں۔ حالات کی ناسازگاری، وسائل کی قلت کے باوجود یہ سفر جاری رہے گا کیونکہ:

ہمیں یقیں ہے کہ ہم ہیں چراغ آخرِ شب
ہمارے بعد اندھیرا نہیں اجالا ہے

سید وقاص جعفری
صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

یتیم اور مستحق بچوں میں تعلیمی امدادی سامان کی تقسیم کے سلسلے میں پُروقار تقریب کا انعقاد

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی جانب سے ہر سال تعلیمی سیشن کے آغاز کے موقع پر مستحق طلبہ و طالبات میں نئی کلاس کی کتابیں، کاپیاں، سکول بیگ، 2 عدد یونیفارم، سکول شوز اور سٹیشنری آئٹمز تقسیم کی جاتی ہیں تاکہ ان کے والدین پر تعلیمی بوجھ نہ پڑے اور ان کے خوابوں کی تکمیل بھی ہوتی رہے۔ اس ضمن ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں بچوں میں ان اشیاء کی تقسیم کی گئی۔ پروگرام کی صدارت معروف کالم نگار منو بھائی نے کی جبکہ دیگر خصوصی مہمانوں میں صوبائی وزیر و مشیر وزیراعلیٰ پنجاب ذکیہ شاہنواز، سابق صوبائی وزیر تعلیم میاں عمران مسعود، سابق ایم پی اے احسان اللہ وقاص اور ریذیڈنٹ ایڈیٹر روزنامہ جناح میاں حبیب شامل تھے۔ مہمانوں نے متعلقہ طلبہ و طالبات میں تعلیمی سامان بھی تقسیم کیا۔

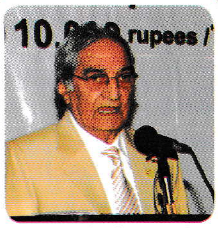

طبقات میں منقسم معاشرہ ناخواندگی کا بڑا سبب ہے: منو بھائی

ہمارے ہاں ناخواندگی کی بڑی وجہ معاشرے کی طبقات میں تقسیم ہے۔ یہ طبقات میں بٹا ہوا معاشرہ ہے جس میں ہر طبقے کے لئے زندگی کا ہر میدان الگ الگ ہے، اس لئے نصاب تعلیم کو یکساں کرنے کے ساتھ ساتھ ہنگامی بنیادوں پر معاشرے میں موجود طبقاتی تقسیم کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔ معاشرے میں اس وقت تک انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے جاسکتے جب تک تعلیمی شعبہ میں طبقاتی نظام کا خاتمہ نہیں کیا جاتا۔ ناخواندگی اور طبقاتی نظام کو ختم کرنا ارباب اختیار اپنے لئے ایک امتحان تصور کرتے ہیں لیکن اگر حکومتی سطح پر ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے اور تمام آنے والی حکومتیں اسی پلان کے مطابق اپنی پالیسیاں بنائیں تو نہ صرف وہ اس امتحان میں کامیاب ہوسکتے ہیں بلکہ طبقاتی نظام کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ناخواندگی میں کمی بھی متوقع ہے۔ یکساں نظام تعلیم کا نفاذ بھی اس مسئلے کا دوسرا اہم حل ہے۔

”سٹڈی ایڈ“ لینے والے بچوں کی مہمانانِ گرامی منو بھائی، ذکیہ شاہنواز، میاں عمران مسعود اور احسان اللہ وقاص کے ہمراہ گروپ فوٹو

فنڈنگ کے معاملات میں کسی ادارے پر عوامی اعتماد بلاشبہ اس کے روشن مستقبل کی دلیل ہے: ذکیہ شاہنواز (صوبائی وزیر پنجاب)

مجھے غزالی ٹرسٹ کی کارکردگی کے بارے میں جان کر بہت خوشی ہوئی ہے اور میں یہ سمجھتی ہوں کہ اگر انہی کی طرح دیگر این جی اوز بھی پوری ایمانداری کے ساتھ کام کریں تو عوام فنڈنگ کے معاملے میں ایسے ہی اداروں پر اعتبار کریں گے۔ 40 ہزار سے زائد بچے اس کی سرپرستی میں زیرِ تعلیم ہیں جن پر 15 کروڑ سے زائد کا بجٹ سالانہ استعمال ہو رہا ہے تو یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ عوام کا فنڈنگ کے معاملے پر یوں کسی ادارے پر اعتماد کرنا بلاشبہ اس کے روشن مستقبل کی دلیل ہے۔ وسائل سے محروم بچوں میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی ایک عظیم جدوجہد ہے اور اس ضمن میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہم نے پاکستان سے بہت کچھ لے لیا ہے اور اب تعلیم کے ذریعے اسے وہ سب واپس لوٹانا ہے۔

دیہی پاکستان میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، انہیں وسائل اور مواقع مہیا کرنے کی ضرورت ہے: میاں عمران مسعود (سابق وزیر تعلیم پنجاب)

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ایک بہت زبردست سلسلہ اور ایک خوبصورت نظام ہے جس نے ایسے طلباء کی بڑی تعداد کی کفالت کی ذمہ داری اپنی مدد آپ کے تحت اٹھائی ہوئی ہے جو تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ انہیں مفت کتابیں، کاپیاں، پنسلیں، یونیفارم، سکول بیگ وغیرہ دینا صدقہ جاریہ ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ طلباء کی صورت میں دیہی پاکستان میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، صرف انہیں وسائل اور مواقع مہیا کرنے کی ضرورت ہے۔ معاشرے کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کا مشن بلاشبہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ اگر ہر فرد اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے اور اپنی اپنی سطح پر شرح خواندگی میں اضافے کے لئے کردار ادا کرے تو نہ صرف معاشرے کے لئے رول ماڈل بنا جاسکتا ہے بلکہ پاکستان کو تعلیمی ترقی کے میدان میں بہت آگے تک لے جایا جاسکتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو کامیاب کرے اور اس کی بدولت شرح خواندگی میں اضافہ ہو اور جو بچے کسی مجبوری کی وجہ سے سکول نہیں جاسکتے، انہیں سکول جانے کا حق ملے۔

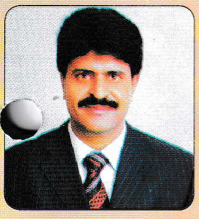

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے تعلیم کے میدان میں انقلاب کی بنیاد رکھی ہے:

میاں حبیب (ریذیڈنٹ ایڈیٹر روزنامہ جناح)

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ایک انقلابی ادارہ ہے جس کا شاندار ماضی حوصلہ، جستجو اور محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس طرح چند دردمند دل رکھنے والے دوستوں کی کاوش سے اس ٹرسٹ کا آغاز کیا گیا اس میں خلوصِ نیت اور محنت کا ہی عنصر نمایاں نظر آتا ہے جس نے تعلیم کے میدان میں انقلاب کی بنیاد رکھ دی ہے۔ یہاں بچوں کو دی جانے والی سہولیات کسی طور پر بھی معیاری تعلیمی اداروں سے کم نہیں ہیں۔ تعلیم کے بغیر ترقی کا خواب دیکھنا حماقت ہے، جن قوموں نے ترقی کی انہوں نے علم کی بدولت ترقی کی۔ پاکستان کا مستقبل تعلیم اور ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے اور بلاشبہ اسی مقصد کے حصول کے لئے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے ملکی ترقی میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔

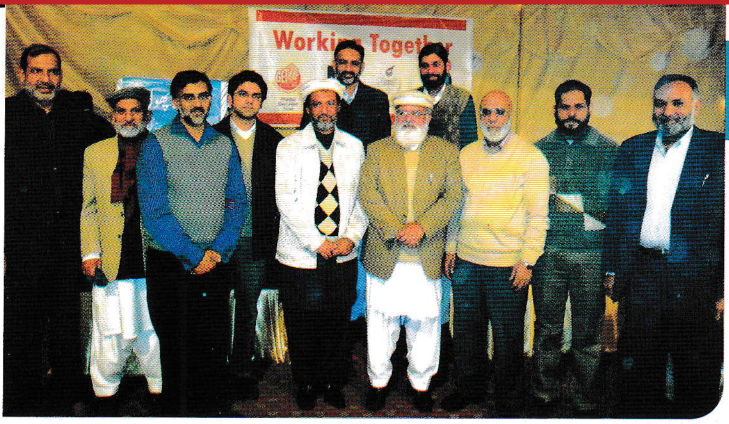

فلاحی اور رفاہی کاموں میں ایک دوسرے کا دست و بازو بننا وقت کا تقاضا ہے: لیاقت بلوچ

فنڈ ریزنگ مہم میں تعاون کرنے والے اداروں کے سربراہان کے اعزاز میں عشائیہ سے خطاب

ٹرسٹ کی فنڈ نگ اپیل کو پذیرائی ملنے کی خوشی میں اور تعاون کے تشکر کے طور پر ٹرسٹ کی طرف سے پنجاب بھر کے دارِارقم سکولز، پنجاب سکولز اور لیڈز گرامر سکول کے ڈائریکٹرز کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں مہم کے اغراض ومقاصد اور اہداف واضح کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ بھی تعاون کی امید کا اظہار کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ٹرسٹ کے سابق چیئرمین لیاقت بلوچ نے کی جبکہ صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری، دارِارقم سکولز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر یاسین خان، لیڈز گرامر سکول کے ڈائریکٹر احمد رضا اور احمد نسیم بھی خصوصی طور پر پروگرام میں شریک ہوئے جبکہ پنجاب سکولز کی نمائندگی مینیجر ایچ آر احمد جبران نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچ نے ٹرسٹ کی پوری ٹیم کو مہم کی کامیابی پر مبارکباد دی اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے اسے ایک حوصلہ افزاء سرگرمی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو اس بات کے لئے تیار کرنا کہ وہ دوسروں کے کام کریں، اسے اپنے لئے باعث فخر سمجھیں اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوں، بلاشبہ تعلیم کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد ہے۔ انہوں نے طلباء میں تعلیم کے ساتھ ساتھ فکری تبدیلی اور شعور کی بیداری اجاگر کرنے کے ضمن میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلاحی اور رفاہی کاموں میں شریک ہونا اور ایک دوسرے کا دست و بازو بننا وقت کا تقاضا بھی ہے اور ہماری اخلاقی ذمہ داری بھی۔

دی پنجاب سکول کے ایچ آر مینیجر احمد جبران نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مہم سے بچوں میں قربانی اور احساس کا اک جذبہ پیدا ہوا ہے اور اسے مزید پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایسی مہمات میں آئندہ بھی ٹرسٹ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا۔

یاسین خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچوں میں ایثار اور اپنے حصے میں دوسروں کو شریک کرنے کا عمل متعارف کرانا ہماری سماجی، اخلاقی اور دینی روایات کا حصہ ہے اور حالیہ مہم کے ذریعے طلباء میں یہی احساس پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اللہ کی طرف سے عطا کئے گئے وسائل کے ذریعے مستحق افراد کی مدد کریں۔ زندگی کی نعمتوں اور خوشیوں میں دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کرنا بہت بابرکت کام ہے۔

تقریب سے ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل، سید وقاص جعفری اور سید عامر محمود نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کے آخر میں تمام ڈائریکٹرز کو شیلڈز اور سکولز کے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے سرٹیفکیٹ بھی دیئے گئے۔ محمد اکرم اور شاہد اقبال نے بھی عشائیے میں خصوصی شرکت کی۔

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سکولز کے قیام میں تعاون پر

شکریہ

سیلاب زدہ علاقوں میں متاثرہ سکولوں کی بحالی اور 40 نئے سکولز کے قیام کا منصوبہ اگرچہ بہت دشوار گزار تھا۔ لیکن ایف او ایف، یو کے اسلامک مشن، ہیلپنگ ہینڈ اور الخدمت فاؤنڈیشن کے تعاون سے ان علاقوں میں الحمدللہ 25 سکولوں کا قیام عمل میں آچکا ہے جبکہ آئندہ تعلیمی سال تک مزید 15 سکولز کا آغاز بھی کر دیا جائے گا۔ ایف او ایف کے تعاون سے 10، UKIM کے تعاون سے 4، ہیلپنگ ہینڈ کی طرف سے 1 جبکہ الخدمت فاؤنڈیشن کی معاونت سے 10 سکولز یہاں اپنے کام کا آغاز کر چکے ہیں۔

AL-KHIDMAT SERVICE TO HUMANITY

Helping Hand For Relief and Development

غزالی ٹرسٹ اور ورلڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی مشترکہ کاوش سے

بلوچستان تعلیم کی شاہراہ پر

صوبہ بلوچستان پاکستان کا پسماندہ ترین صوبہ ہے جہاں تعلیمی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس ضمن میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے 6 سکولز کے ساتھ بلوچستان میں اپنے نیٹ ورک کا آغاز کیا ہے جن میں سے ضلع لورالائی میں کلی چپلی اور کلی چینہ علیزئی میں ورلڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تعاون سے 2 جبکہ زیارت میں غاڑہ منّہ اور زرڑگئی کے مقامات پر 4 سکولز کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ تعلیمی عوامل کو مانیٹر کرنے کے لئے اعجاز محبوب کو صوبہ بلوچستان کا کوارڈینیٹر مقرر کیا گیا ہے۔

www.afaq.edu.pk

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن پاک میں ارشاد ہے:
"اللہ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"
سورۃ البقرہ ۲:۲۲۲

حضور ﷺ کا فرمان ہے:
"صفائی ایمان کا حصہ ہے۔"

آفاق اقبال سیریز، اُردو کی چھٹی کتاب، سبق ۴، صفحہ ۱۳

Head Office
796-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
Ph: +92-42-35166406, 35171090-1
Fax: +92-42-35171089
Email: mail@afaq.edu.pk

Association For Academic Quality
An ISO 9001-2008 Certified Company
A Company set up u/s 42 of Companies Ordinance 1984

علم ودانش کی بستی ......غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہردیو ضلع شیخوپورہ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول ہردیو شیخوپورہ کے مقام پر 9 کمروں پر مشتمل خوبصورت عمارت ہے۔ اس سکول کے ڈسٹرکٹ منیجر شہزاد علی ضمیر ہیں جو سکول کے آغاز سے ہی اس کا انتظام و انصرام سنبھالے ہوئے ہیں۔ شہزاد علی ضمیر اور ان کی ٹیم کی انتھک محنت کی وجہ سے آج یہ سکول علاقے کے معیاری ترین سکولوں میں شمار ہوتا ہے۔ ہردیو سکول کا آغاز 1998ء میں مڈل سکول کے طور پر ہوا، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اب یہ ہائی سکول بن چکا ہے اور لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے الگ الگ سیکشن پر مشتمل ہے۔ دونوں سیکشن میں مجموعی طور پر 450 سے زائد طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ جبکہ 40 یتیم اور مستحق طلبہ وطالبات بھی یہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جبکہ خصوصی بچوں کی بحالی کے لئے سپیشل ریسورس سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔

ایک وقت تھا جب اس علاقے کی بچیاں پانچویں کلاس سے آگے نہیں پڑھ سکتی تھیں۔ بہت ہی کم بچیاں ایسی تھیں جو آٹھویں جماعت تک پڑھ پاتی تھیں، سکول ہذا کے قیام کی وجہ سے انٹرمیڈیٹ جماعت تک لڑکیاں بآسانی اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہیں۔ اور خاص بات یہ کہ آج اسی سکول کی پڑھی ہوئی کئی لڑکیاں یہیں تدریس کے فرائض بھی سرانجام دے رہی ہیں۔ اب علاقے کی کئی بچیاں کالج بھی جانا شروع ہو گئی ہیں اور یہ رویہ اسی سکول کی وجہ سے ہی تبدیل ہوا ہے۔ لڑکوں کے لئے مڈل جبکہ لڑکیوں کے لئے انٹرمیڈیٹ کلاس تک علاقے کا یہ واحد سکول ہے جو کامیابی کے ساتھ محوِ سفر ہے۔

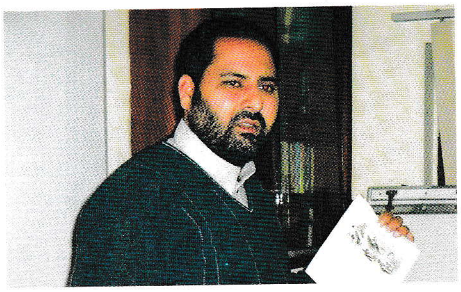

سکول کی توسیع اور سفری سہولیات سے آراستہ کرنا وقت کی ضرورت ہے:

شہزاد علی ضمیر (ڈسٹرکٹ مینیجر)

غزالی سکول ہردیو معیار اور تعلیمی نتائج کے اعتبار سے شیخوپورہ کے نمایاں ترین تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ قرب و جوار میں کئی سکول قائم ہیں مگر ان کے مقابلے میں لوگ ہمارے سکول کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ سکول کے انتظامی اور مالی امور تو تسلی بخش ہیں مگر ہر سال طلباء کی تعداد میں اضافے کے پیشِ نظر ہمیں فوری طور پر مزید کلاس رومز کی ضرورت ہے۔ سکول کو وسعت دینے کے لئے ایک اور منزل ڈالی جائے تو ہم مزید داخلوں کی پوزیشن میں بھی ہونگے۔ اس سے نہ صرف یہ ہائی سکول میں تبدیل ہوگا بلکہ ہمیں تعلیمی بورڈ کے ساتھ منسلک (affiliate) ہونے میں بھی آسانی ہوگی۔

ہردیو میں قائم خصوصی بچوں کیلئے ریسورس سنٹر کا ایک منظر......

جہاں ان بچوں کو توجہ اور نفسیاتی طریقوں سے نارمل زندگی کی طرف لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بہترین کارکردگی اور نتائج کی بدولت سکول کو علاقے میں اہمیت حاصل ہے:

مس زویا (پرنسپل ہردیو سکول)

مجموعی طور پر تعلیمی اور انتظامی امور سے بہت مطمئن ہوں۔ ہمارے دیگر بچوں کی نسبت SAP (سٹوڈنٹس ایڈ پروگرام) سٹوڈنٹس کا رزلٹ عموماً شاندار آتا ہے اور پوزیشن ہولڈر بھی انہی میں سے ہوتے ہیں۔ مگر کوالیفائیڈ سٹاف کی کمی کی وجہ سے ہمیں خاصی مشکلات درپیش ہیں۔ گاؤں کی سطح پر ہائی کوالیفائیڈ ٹیچرز میسر نہیں جبکہ شہر سے ٹیچرز کی آمد و رفت کے لئے ذاتی ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی اور تنخواہوں کے لئے فنڈز کی کمی کی صورت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ بوائز سکول میں کمروں کی تعداد کم ہے جبکہ کلاسز زیادہ ہیں جبکہ گرلز سکول کی لوکیشن میں تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

شکریہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

علی رضا (طالب علم)

میرا نام علی رضا ہے اور میں سوئم کلاس میں پڑھتا ہوں۔ مجھے پڑھنے کا بہت شوق تھا مگر میری والدہ تعلیم کا خرچہ نہیں اٹھا سکتی تھیں۔ والد وفات پا چکے ہیں اور والدہ مزدوری کرتی ہیں۔ میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا اور آج مجھے اس سکول میں پڑھتے 3 سال ہو گئے ہیں، میرے تمام تعلیمی اخراجات سکول والوں نے اٹھا رکھے ہیں اور میرا شوق پورا ہو رہا ہے۔

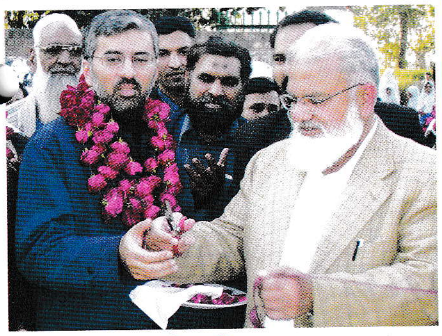

سلیم شہزادہ کا لگایا گیا پودا تناور درخت کی صورت اختیار کرچکا ہے

ہردیو سکول کے معاون سلیم شہزادہ ہیں جو کراچی میں ایک نجی کمپنی کے مالک ہیں۔ سلیم شہزادہ نے اس سکول کے تعمیر و ترقی میں بھرپور تعاون کیا ہے اور انہی کی کاوشوں کی بدولت آج یہ سکول 2 سیکشن پر محیط ہے جبکہ عنقریب عمارت کی توسیع اور ٹرانسپورٹ کی سہولت سے آراستہ کرنے کا منصوبہ بھی زیرِ غور ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اپنے لگائے گئے پودے کو سایہ دار درخت کے روپ میں دیکھ کر وہ بہت مطمئن ہونگے۔

سکول ہذا میں تدریسی خدمات سرانجام دینا میرے لئے باعث فخر ہے:

شازیہ منظور (ٹیچر و سابقہ طالبہ سکول ہذا)

میرے لئے یہ بہت اعزاز کی بات ہے کہ میں اسی سکول سے پڑھی ہوئی ہوں اور آج یہیں پر اپنے پیشہ ورانہ امور بھی سرانجام دے رہی ہوں۔ میرے نزدیک اور بھی سکول تھے مگر میں نے اس سے بہتر کوئی سکول نہیں پایا۔ یہاں کا تعلیمی معیار دیگر تمام قریبی سکولوں سے بہتر ہے۔

"خصوصی افراد کے لئے قوانین اور پاکستان میں ان کے نفاذ" کے موضوع پر پینل ڈسکشن

خصوصی افراد کو تعلیم، ہنر، روزگار اور دیگر بنیادی حقوق سے محروم رکھنا عالمی قوانین اور انسانی حقوق کے منافی ہے

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے شعبہ (RIEP) اور پنجاب ویلفیئر ٹرسٹ فار ڈس ایبل کے تحت "خصوصی افراد کے لئے قوانین اور پاکستان میں ان کے نفاذ" کے موضوع پر پینل ڈسکشن منعقد ہوئی۔ جس میں پنجاب ٹرسٹ فار ڈس ایبل کے ڈائریکٹر آپریشنز ڈاکٹر ظفر باجوہ، ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے ڈائریکٹر عبدالقادر اختر، مختلف سماجی تنظیموں سے وابستہ سماجی شخصیت جسٹس (ر) عامر رضا، امین مکتب اور سلطانہ، اپلائیڈ سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر رخسانہ، ڈاکٹر قمر (حمزہ فائیونڈیشن)، محمد صلاح الدین (عزیز جہاں ٹرسٹ)، صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید وقاص جعفری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید عامر محمود، ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز عامر چیمہ اور میاں اسمٰعیل سمیت مختلف این جی اوز کے سربراہان نے شرکت کی۔

پروگرام میں خصوصی افراد کے حقوق، ان کی تعلیم اور ان کے لئے مرتب کئے گئے قوانین کے نفاذ کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ ڈائریکٹر ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ عبدالقادر اختر نے حکومت پنجاب کی طرف سے سپیشل افراد کے لئے کی جانے والی کاوشوں سے تفصیلی آگاہ کیا اور بتایا کہ حکومت نے انہیں بے سہارا نہیں چھوڑ رکھا، مختلف اداروں میں ان کا کوٹہ مختص کر رکھا ہے اور اس ضمن میں نمایاں کوششیں ہورہی ہیں۔ انہوں نے خصوصی افراد کی بہتری کے لئے مستقبل میں کئے جانے والے منصوبوں سے بھی آگاہ کیا۔ جسٹس عامر رضا، ڈاکٹر رخسانہ، ڈاکٹر قمر، سید عامر محمود اور دیگر نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سپیشل افراد کا مستقبل سوالیہ نشان قرار دیا۔ مقررین نے اس امر کی ضرورت پر زور دیا کہ پاکستان میں موجود خصوصی افراد کے لئے عالمی قوانین کے مطابق تعلیم اور ہنر سمیت مختلف منصوبے تشکیل دیئے جائیں اور حکومتیں، پرائیویٹ سیکٹرز اور سول سوسائٹی کے وسائل کا مناسب حصہ اس طرف منتقل کیا جائے۔ پروگرام میں خصوصی افراد کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقعوں سے محروم رکھنے کی کوشش کو عالمی قوانین کے منافی قرار دیا گیا۔

یونس شاہد (جنرل سیکرٹری ایف او ایف) کا دورہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

ایف او ایف کے جنرل سیکرٹری یونس شاہد نے پاکستان آمد کے موقع پر خصوصی طور پر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا دورہ کیا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود کے ساتھ جاری تعلیمی پراجیکٹس پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے بھکر، لیہ، میانوالی، مانسہرہ اور بٹگرام میں ایف او ایف کے تعاون سے قائم سکولوں کا دورہ کیا اور اساتذہ، طلباء اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر انہوں نے سکولوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ زلزلہ زدہ علاقوں میں ایف او ایف کے تعاون سے قائم کئے گئے سکولوں کا دورہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں کا بھی جائزہ لیا اور وہاں مزید سکول کھولنے اور متاثرہ سکولوں کو بحال کرنے کے سلسلے میں بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

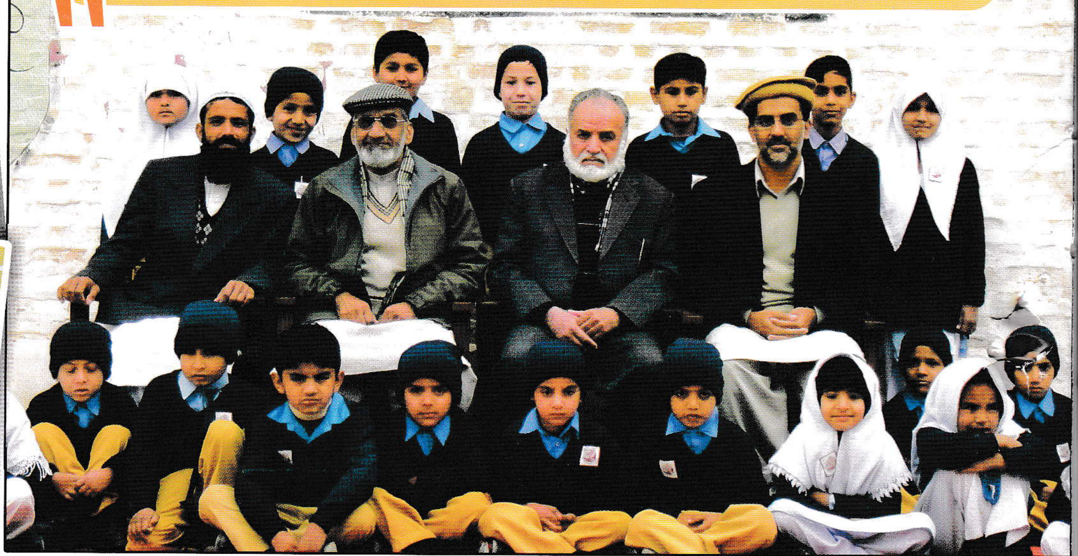

غزالی ایجو کیشن ٹرسٹ سکولز میں سالانہ تقاریب تقسیم انعامات

امتحانی نتائج کے اعلان کے سلسلے میں غزالی سکول دھریمہ، سرگودھا، خوشاب ،مستالہ، 77ج ب فیصل آباد سمیت مختلف سکولوں میں سالانہ تقاریب تقسیم انعامات منعقد ہوئیں۔ تقاریب میں بچوں نے مختلف مقابلوں، خاکوں، ترانوں، نظموں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ 77ج ب فیصل آباد میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود...... مستالہ میں مقامی کمیونٹی...... دھریمہ سکول (گرلز کیمپس) میں مقامی کمیونٹی، بوائز کیمپس میں سابق ڈی ای او مبشر احمد باجوہ، چک 53 شمالی میں مقامی گورنمنٹ سکول کی پرنسپل خورشید اختر، چک 54 شمالی میں ڈی ایم ایس وقار احمد گوندل، چک 58 شمالی کے ناظم ملک الطاف حسین ٹوانہ، دھریمہ پرائمری میں ویلتھ فیئر آفیسر حسین احمد گوندل اور سابقہ ایجوکیشن آفیسر مبشر احمد باجوہ، مظفر گڑھ کے سکولوں میں ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر راؤ ظفر، غزالی ماڈل سکول 487-6/R میں سماجی و سیاسی شخصیت ظفر بسرہ اور افتخار ندیم جبکہ غزالی سکول اڈہ پل 93 میں سکول کے ڈونر اظہر علی اور ان کی فیملی مہمان خصوصی کے طور پر شریک تھے۔ مہمانوں نے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات تقسیم کئے اور سکولوں کی تعلیمی کارکردگی اور بہترین نتائج کو سراہا۔

GET ماڈل سکول اسلام آباد میں تقریب تقسیم انعامات

GET ماڈل سکول اسلام آباد میں منعقدہ سالانہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کرتے ہوئے جنرل حمید گل نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف علم کا حصول نہیں بلکہ شعور کا ادراک ہے اور دورِ حاضر کے تناظر میں اگر خواتین کی تعلیم و تربیت پر توجہ دی جائے تو ملک و قوم کا مستقبل درخشاں ہے۔ انہوں نے نئی نسل سے انقلاب کی امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی شعبے پر توجہ دے کر معاشرے میں امن اور انصاف کی فضا کو سازگار کیا جا سکتا ہے اور یہی ترقی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں گذشتہ 10 سال سے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سے آگاہ ہوں اور اس ننھے پودے کو درخت کے روپ میں دیکھ کر آج مجھے بہت طمانیت ہو رہی ہے۔ تقریب سے ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے بھی خطاب کیا۔

اظہار تشکر

ٹرسٹ کے ناروے میں مقیم معاون اور سرپرست اظہر علی جو غزالی سکول اڈہ پل 93 گ۔ب کے روحِ رواں ہیں، نے گذشتہ دنوں پاکستان کا دورہ کیا۔ انہوں نے سکول کی توسیع اور سکول سے ملحقہ جگہ پر مسجد کی تعمیر کے لئے فنڈ مہیا کئے جبکہ ان کی بیٹے قندیل اور بہو سجیلا قندیل کی جانب سے سکول میں کے سی یونٹ تعمیر کروانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود ،مینیجر سکولز شہید الحق ظفر اور سکول کے طلباء و اساتذہ نے ان دیرینہ مسائل کے حل کے لئے بھرپور تعاون پر اظہر علی اور ان کی فیملی سے اظہار تشکر کیا ہے۔

مہمانان

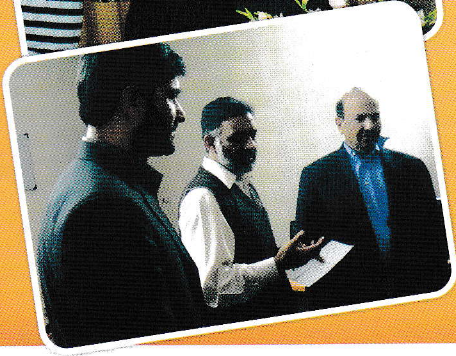

رواں سہ ماہی میں درج ذیل مہمانوں نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہیڈ آفس کا دورہ کیا اور ذمہ داران سے تفصیلی ملاقاتیں اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا:

محترمہ منزہ چیمہ (یو ایس اے)، راجہ انور (چیئرمین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن)
ڈاکٹر شعیب (بحرین)، قمر الزمان (ٹیکساس)، شہزاد احمد (سعودی عرب)،
شاہد اقبال (کویت)، اظہر علی (ناروے)، ڈاکٹر زاہد پرویز (برطانیہ)،
پروفیسر لُبس حِث (چیک ریپبلک)، میڈم زورا (چیک ریپبلک)،
محمد صادق اور دلاور بھٹی (پاکستان فاؤنڈیشن لندن)،
یونس شاہد (امریکہ)، چوہدری اخلاق (سویڈن)

اس موقع پر دلاور بھٹی صاحب نے پاکستان فاؤنڈیشن لندن کی طرف سے 35 یتیم اور نادار بچوں کی تعلیمی کفالت کی ذمہ داری بھی لی۔

4روزہ "لیڈرشپ ورکشاپ برائے پرنسپلز"

4روزہ "لیڈرشپ ورکشاپ برائے پرنسپلز" میں ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل ، پروفیسر اختر عباس ، ڈاکٹر طارق محمود چوہدری ، شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ٹیم اور سینئر ڈسٹرکٹ مینیجرز نے ، طالبعلموں اور اساتذہ کی اخلاقی تربیت ، وژن اور ویلیوز ، سکول کی بہتر منصوبہ بندی اور عملدرآمد ، معیاری تعلیم وتربیت میں والدین اور معاشرے کی شمولیت ، اچھے پرنسپل کی بنیادی خصوصیات ، پاکستان کا تعلیمی پس منظر وپیش منظر ، ٹائم مینجمنٹ ، آفس مینجمنٹ اور ریکارڈ سازی ، مختلف سرگرمیوں پر مبنی تدریس اور ہوم ورک ، ہم نصابی سرگرمیاں اور کھیل ، سکول اور کمرہ جماعت کا نظم وضبط ، معیاری سکول کے لوازمات ، قرآن حکیم واسوۂ حسنہ کی روشنی میں فن تعلیم وتربیت ، کے موضوعات پر لیکچرز دیئے ۔ مقررین نے اپنے اپنے عنوانات پر گفتگو کرتے ہوئے شرکاء کو موضوعات کے حوالے سے مختلف پہلو اجاگر کئے اور ان کے مختلف سوالات کے جواب دیئے ۔

نصابی کتب برائے پریپ کلاس کی تیاری

دیہات میں مقیم طلباء کی ضروریات اور ذہنی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے کلاس پریپ کے لئے آسان اور کم قیمت مگر معیاری سلیبس تیار کیا گیا ہے ۔ اس ضمن میں اردو ، انگریزی اور ریاضی کی نئی کتب تیار کی گئی ہیں جو سکولوں اور تمام متعلقہ افراد کو ارسال کردی گئی ہیں ۔

سکیم آف سٹڈی

تعلیمی سیشن 12-2011 کے لئے نصابی خاکہ (سکیم آف سٹڈیز) تیار ہوچکا ہے ۔ سکیم آف سٹڈی میں کورس کے تمام مضامین کے اسباق اور دیگر سرگرمیوں کو ماہانہ بنیادوں پر تقسیم کیا گیا ہے ، جس سے اساتذہ کو نہ صرف تدریس کے عمل کو مسلسل رکھنے اور اس کے جائزے میں معاونت حاصل ہوگی بلکہ تعلیم وتربیت اور تدریس کے موثر انتظام وانصرام ، والدین کے اطمینان اور موثر رابطے میں بھی آسانی ہوگی ۔ اس ضمن میں تیار کردہ نصابی خاکہ تمام سکولوں کو روانہ کردیا گیا ہے جس میں تدریسی ایام ، سرکاری ودیگر چھٹیوں اور مختلف تقریبات کے دنوں کو الگ الگ تقسیم کیا گیا ہے جنہیں بنیاد بنا کر ان ایام کے لحاظ سے کتاب کے صفحات ، اسباق اور بہتر تدریس کے لئے معاون ہدایات اور اہم نکات دیئے گئے ہیں ۔ اس کی بدولت تعلیمی اداروں میں نصاب کی بروقت تکمیل ممکن ہوسکے گی ۔

سکولوں میں امدادی سامان کی روانگی:

تعلیمی امدادی مواد کی تقسیم کے سلسلے میں ٹرسٹ کے تمام سکولوں میں مستحق اور یتیم طلبہ وطالبات کے لئے ہر سال کی طرح اس سال بھی تعلیمی سیشن کے آغاز پر نیا نصاب ، کاپیاں ، سکول بیگ ، یونیفارم اور متعلقہ سٹیشنری کا سامان روانہ کردیا گیا ہے ۔ یاد رہے کہ ٹرسٹ 19,000 سے زائد بچوں کی تعلیمی کفالت کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہے اور یہ تمام امدادی سامان ان بچوں میں ہر سال تقسیم کیا جاتا ہے ۔ اس ضمن میں ٹرسٹ کی سالانہ 15 کروڑ روپے سے زائد رقم خرچ ہوتی ہے ۔

ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹرز کا تقرّر

مختلف اضلاع میں غزالی ٹرسٹ کے نیٹ ورک میں وسعت کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مینجرز کی معاونت کیلئے ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹرز کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے ۔ ضلع چکوال اور راولپنڈی کیلئے صداقت حسین ، ڈسٹرکٹ میانوالی کیلئے محمد غلام عباس ، ڈسٹرکٹ لیہ / بھکر کیلئے بدرالدین ، ڈسٹرکٹ اسلام آباد واٹک کے لئے محمد افضال ، ڈسٹرکٹ شیخوپورہ و گوجرانوالہ کے لئے محمد نوید جبکہ ڈسٹرکٹ لاہور کے لئے سرفراز احمد شاہد کوارڈینیٹر مقرّر کئے گئے ہیں ۔

Familycon انٹرنیشنل کانفرنس اور Mega Tech پاکستان کے تحت نمائش میں ٹرسٹ کی شرکت

☆ ڈاکٹروں کی ملک گیر تنظیم Familycon کے زیراہتمام پی سی ہوٹل لاہور میں منعقدہ انٹرنیشنل کانفرنس میں ٹرسٹ کا تعارفی سٹال لگایا گیا جس میں شرکاء نے ٹرسٹ کے متعلق آگاہی حاصل کی اور اپنی خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا ۔ اس موقع پر مستحق بچوں کی تعلیمی کفالت کے ضمن میں ڈاکٹرز اور فزیشنز نے مجموعی طور پر 14 لاکھ 60 ہزار روپے کا عطیہ (Donation) ٹرسٹ کے حوالے کیا ۔

☆ ایکسپو سنٹر لاہور میں میگا ٹیک پاکستان کے تحت ٹیکسٹائل کے شعبے میں جدید مشینری متعارف کروانے کے ضمن میں ہونے والی انٹرنیشنل مشینری نمائش میں ٹرسٹ کے لگائے جانے والے سٹال سے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ٹرسٹ کی کارکردگی سے متعلق تعارف حاصل کیا اور کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی ، جبکہ مختلف افراد نے پانچ بچوں کی تعلیمی کفالت کی ذمہ داری بھی اٹھائی ۔

ڈاکٹر زاہد پرویز (جنرل سیکرٹری UKIM) کا دورہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

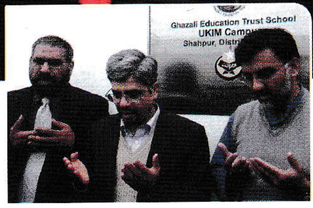

برطانیہ میں مقیم مسلم کمیونٹی کی دعوتی و فلاحی تنظیم یو کے اسلامک مشن UKIM کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر زاہد پرویز نے گذشتہ دنوں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہیڈ آفس کا وزٹ کیا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود سمیت ٹرسٹ کے مختلف ذمہ داران سے ملاقاتیں کیں۔ انہیں جاری تعلیمی پراجیکٹس پر بریفنگ بھی دی گئی۔ انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں میں بھکر، میانوالی اور لیہ کے مختلف سکولوں کا دورہ کیا اور متاثرہ سکولوں کی تعمیرِ نو کے سلسلے میں بھرپور تعاون کا یقین دلانے کے ساتھ ساتھ ان علاقوں میں ٹرسٹ کے ساتھ ملکر مزید سکولوں کے قیام کے عزم کا اظہار کیا اور UKIM کی طرف سے ان کی کفالت کی ذمہ داری بھی لی۔ اس موقع پر انہوں نے لیّہ میں شاہ پور کے مقام پر سکول کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے اساتذہ، طلباء اور مقامی کمیونٹی سے بھی مختلف تعلیمی امور اور درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔

قبل ازیں ہیڈ آفس میں انہوں نے ٹرسٹ کے سٹاف کے ساتھ منعقدہ خصوصی نشست میں ٹرسٹ کی کاوشوں کو سراہا اور اس کا پیغام برطانیہ کی مسلم کمیونٹی تک پہنچانے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شرکاء کو برطانیہ کے مسلمانوں کے حالات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور بتایا کہ برطانیہ میں مسلمان ایک ایسی قابل قدر کمیونٹی کی شکل اختیار کر چکے ہیں جو زندگی کے ہر دائرے میں برطانوی معاشرے کو فوائد پہنچا رہے ہیں۔

سوال و جواب کے سیشن میں تعلیم اور فلاح کے کاموں کے حوالے سے پوچھے گئے مختلف سوالوں کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ یہ برطانیہ میں پاکستانی اور بنگالی افراد کی مشترکہ تنظیم ہے اور دنیا بھر میں اس تنظیم کی 45 شاخیں ہیں اور اگلے سال اس کے قیام کو 50 سال پورے ہو جائیں گے۔ اس تنظیم کے پلیٹ فارم سے برطانیہ میں دعوت و تبلیغ کا کام تیزی سے پھیلتا جا رہا ہے اور وہاں مقیم مسلمانوں کے مسائل کے حل کے لئے خاطر خواہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

عالم عرب کی موجودہ صورتحال

غزالی فورم کے زیر اہتمام ''عالم عرب کی موجودہ صورتحال'' کے موضوع پر لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر عبدالغفار عزیز تھے جو عرب کے حالات پر گہری دسترس رکھتے ہیں۔ انہوں نے عالم عرب میں اٹھنے والی حالیہ لہر کو امت مسلمہ میں بیداری کا سبب قرار دیا اور کہا کہ ایک عرصے تک عوام کے حقوق پر غاصب رہنے والوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہونا اور اپنے حقوق کے لئے جدوجہد کرنے کا عمل خوش آئند ہے۔ عوامی بیداری کی لہر کے آگے جبر کے تنکے کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر مسلمان شعوری طور پر بیدار اور متحد ہو جائیں تو یہ ایک ایسی تبدیلی کا عندیہ ہے جو انہیں دنیا پر دوبارہ غالب کر سکتی ہے۔

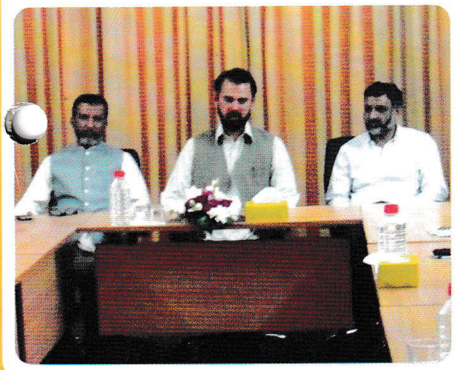

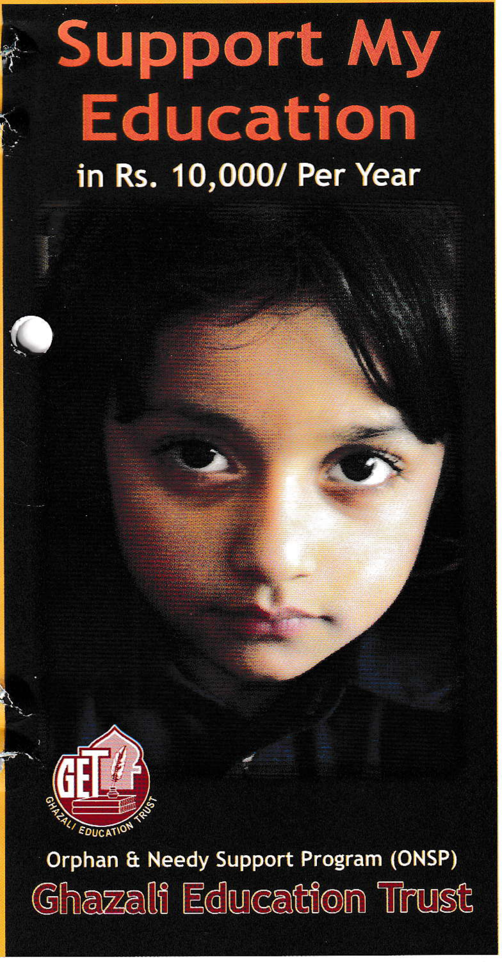

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا سہ ماہی اجلاس، متعدد جاری و نئے تعلیمی منصوبوں پر غور

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تمام شعبہ جات کا سہ ماہی اجلاس ہیڈ آفس میں منعقد ہوا جس میں شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ، ریسورس موبلائزیشن اور پاکستان رورل ایجوکیشن پروگرام سمیت تمام شعبوں کے ذمہ داران اور ڈسٹرکٹ مینیجرز نے شرکت کی۔ 2 روز جاری رہنے والے اس اجلاس میں ٹرسٹ کے تمام شعبوں کی ششماہی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی اور اہداف کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ اگلے 6 ماہ کی پلاننگ بھی کی گئی۔ جبکہ جاری تعلیمی پراجیکٹس کی وسعت کے ضمن میں تجاویز و آراء پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سیلاب زدہ علاقوں میں مزید سکولز کھولنے اور پہلے سے موجود سکولوں کو مزید سہولیات سے آراستہ کرنے کے حوالے سے مختلف امور پر بھی طویل مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ان علاقوں میں مزید 40 سکولز کھولے جائیں گے تاکہ یہاں سیلاب کی وجہ سے ہونے والے تعلیمی نقصانات کا احاطہ کیا جا سکے اور جو سکول سیلاب کی وجہ سے ضائع ہو چکے ہیں ان علاقوں کے طلباء کو متبادل تعلیمی ادارے مل سکیں۔